يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ۙ﴿۷۵﴾

ان کے صبر کے بدلے بطور جزا بالا خانے دیئے جائیں گے جہاں ان کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ کیا جائے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی جائے قرار اور قیام گاہ ہے۔ کہہ دیجئے! تمہاری پروا نہیں کرتا

رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع

میرا رب اگر تمہارا پکارنا نہ ہو، سو بے شک تم نے جھٹلا دیا، تو عنقریب (اس کا انجام) چمٹ جانے والا ہوگا۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ آيَةً وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طسم ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ شاید آپ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں، اس لیے کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

وہ مومن نہیں ہوتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، پھر ہوجائیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

اس کے سامنے ان کی گردنیں نیچی۔ اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے نہیں آتی کوئی نصیحت

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

جو نئی ہو، مگر وہ اس سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔ پس بے شک وہ جھٹلا چکے، سو ان کے پاس جلد ہی اس چیز کی خبریں آجائیں گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی کثیر مقدار میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ہر طرح کی عمدہ نباتات پیدا کی ہے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ ع وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ

ماننے والے نہیں ۔ اور بے شک تیرا رب، یقیناً وہی سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔ اور جب تیرے رب نے آواز دی

مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾

موسیٰ کو کہ ان ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا

اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے اور میرا سینہ گھٹ جائے گا اور نہیں

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ

چلے گی میری زبان اس لیے تو ہارون کو بھی اپنا رسول بنا دے۔ اور مجھ پر ان کا ایک جرم بھی ہے اس لیے میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾

کہ کہیں وہ مجھے قتل کرڈالیں ۔ فرمایا ہرگز نہیں ہماری نشانیاں لے کر تم دونوں جاؤ ہم بھی تمہارے ساتھ ہیں، سب کچھ سن رہے ہیں

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ۙ اَنْ اَرْسِلْ

فرعون کے پاس جاکر اسے کہو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔ یہ کہ تو بھیج دے